آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر

محکمہ قانون و پارلیمانی امور مظفر آباد

نمبر م ق/۸۸-۶۸۵/۸۷ء۔ جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس ۱۸ اگست ۱۹۸۷ء کو وضع کیا جسے اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے۔

(آرڈیننس XXXII بابت ۱۹۸۷ء)

اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کئے جانے کا آرڈیننس۔

ہر گاہ یہ ضروری ہے کہ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کی جائے۔

اور چونکہ اس وقت قانون ساز اسمبلی کا اجلاس نہیں ہو رہا اور جناب صدر کو یہ اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہو گیا ہے۔

لہذا، اب، ان اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۴۱ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حاصل ہیں، جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے۔

۱۔ <u>مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔</u> (۱) یہ آرڈیننس آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۸۷ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ <u>آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲ میں ترمیم۔</u> آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ جسے بعد ازاں ایکٹ مذکور کہا جائے گا کی دفعہ ۲ میں سے ذیلی دفعات (۷) (۸) کو حذف کیا جاتا ہے۔

۳۔ <u>آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں نئی دفعہ ۲۲۔الف کا اضافہ۔</u> ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۲ کے بعد نئی دفعہ ۲۲۔الف کا اضافہ کیا جاتا ہے جو یوں ہو گی۔

"۲۲۔الف تشکیل عدالت ھاء۔ (۱) ایکٹ ہذا کے مقاصد کیلئے حکومت ریاست کی حدود کو ضلع اور سب ڈویژن میں تقسیم کر سکتی ہے اور بوقت ضرورت ان کی حدود میں کمی، بیشی یا تبدیلی کر سکتی ہے۔

(۲) ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء یا کسی دیگر قانون میں مندرج عدالتوں کے باوجود ایکٹ ہذا کے مقاصد کیلئے عدالتیں درج ذیل ہوں گی۔

(الف) ضلع فوجداری عدالت۔ (i) ایڈیشنل ضلع فوجداری عدالت، ایڈیشنل سیشن جج اور ایڈیشنل ضلع قاضی پر مشتمل ہوگی (ii) ایڈیشنل لع فوجداری عدالت کو مقدمات کی سماعت وانصفال کے سلسلہ میں وہی اختیارات حاصل ہونگے جو ضلع فوجداری عدالت کو حاصل ہیں (iii) حکومت جہاں مناسب سمجھے گی ایک یا ایک سے زیادہ سب ڈویژنز میں ہائی کورٹ کے مشورہ سے ایڈیشنل ضلع فوجداری عدالت کا قیام عمل میں لاسکتی ہے۔

(ج) تحصیل فوجداری عدالت۔ تحصیل فوجداری عدالت سب جج مجسٹریٹ اور تحصیل قاضی پر مشتمل ہوگی۔

(د) ایڈیشنل تحصیل فوجداری عدالت۔ (ا) ایڈیشنل تحصیل فوجداری عدالت، سب جج مجسٹریٹ/ایڈیشنل سب جج مجسٹریٹ اور تحصیل قاضی/ایڈیشنل تحصیل قاضی، جیسی بھی صورت ہو، مشتمل ہوگی۔

(اا) ایڈیشنل تحصیل فوجداری عدالت کو اپنی حدود میں وہی اختیارات حاصل ہونگے جو تحصیل فوجداری عدالت کو حاصل ہیں۔

(ااا) جہاں حکومت مناسب سمجھے گی تحصیل کے کسی مخصوص حصہ کیلئے ایڈیشنل تحصیل فوجداری عدالت کا قیام عمل میں لاسکتی ہے۔

تشریح۔ ایکٹ ہذا میں جہاں جہاں الفاظ ضلع فوجداری عدالت اور تحصیل فوجداری عدالت درج ہیں وہاں علی الترتیب ان سے مراد ایڈیشنل ضلع فوجداری عدالت اور ایڈیشنل فوجداری عدالت بھی ہوگا۔

۴۔ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۳ میں ترمیم۔ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۳ میں۔

(الف)۔ ذیلی دفعہ (ا) کو تبدیل کر دیا گیا ہے جو اب یوں ہوگی۔

"(ا) باوجود اس امر کے کہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء یا کسی قانون میں اس کے برعکس درج ہو اس ایکٹ میں مندرج جرائم کی سماعت کا اختیار ایکٹ ہذا کے تحت تشکیل شدہ عدالتوں کو ہوگا۔

(ب)۔ ذیلی دفعہ (ا) کے بعد نئی ذیلی دفعات (ا۔الف) اور (ا۔الف) کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ذیلی دفعہ (ا۔الف) کا اضافہ ہمیشہ سے تصور ہوگا اور آرڈیننس ہذا کے نفاذ سے قبل کی گئیں جملہ کارروائیاں اس ذیلی دفعہ کے تحت کی گئی تصور ہونگی۔

"(ا۔الف)۔ ضلع فوجداری عدالت یا تحصیل فوجداری عدالت، یا جیسی بھی صورت ہو کا ایک ممبر کسی وجہ سے حاضر نہ ہو تو دوسرا ممبر ضابطہ فوجداری یا کسی دیگر، قانون میں دیئے گئے اختیارات نسبت ریمانڈ یا دیگر ضابطہ کارروائی، ماسوائے قلمبندی شہادت وحتمی فیصلہ، استعمال کرنے کا مجاز ہو گا۔

(ا۔ب)۔ ضلع فوجداری عدالت اور ایڈیشنل ضلع فوجداری کو ایکٹ ہذا کے تحت تمام مقدمات کی سماعت کا اختیار ہو گا ماسوائے ایکٹ ہذا کی دفعہ ۱۵ کے، جس کی سماعت کا اختیار تحصیل فوجداری عدالت اور ایڈیشنل تحصیل فوجداری عدالت کو جیسی بھی صورت ہو، حاصل ہو گا۔

(ج)۔ موجودہ ذیلی دفعات (ا۔لف) اور (ا۔ب) کا نمبر شمار علی الترتیب (ا۔ج) اور (ا۔د) ہو گا۔

۵-اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۴ میں ترمیم۔۔ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۴ ذیلی دفعہ (۲) کو حذف کیا جاتا ہے۔

۶-اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں نئی ذیلی دفعہ ۳۳ کا اضافہ۔۔ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳۲ کے بعد درج ذیل نئی دفعہ ۳۳ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

"۳۳-تحفظ۔۔ باوجود اس کے کہ کسی عدالت بشمول شریعت کورٹ کی طرف سے جاری کردہ کسی فیصلہ یا حکم میں کچھ اور درج ہو، آزاد جموں وکشمیر اسلامی تعزیراتی قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء یا اس کے بعد وقتاً وقتاً ہونے والی ترامیم کے تحت ہونے والی تمام کارروائیوں، اٹھائے گئے اقدامات، جاری کردہ نوٹفیکیشنز، استعمال کردہ حدود سماعت واختیارات کے بارے میں یہ سمجھا جائے گا کہ یہ سب امور اس آرڈیننس کے مطابق درست طور پر کئے گئے ہیں"۔

دستخط/-(سردار محمد عبدالقیوم)

صدر

آزاد جموں وکشمیر